S_1997_1_457_459

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

فیز (انڈیا) لمیٹڈ۔

بنام۔

پنجاب اور سند بینک

7 جولائی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

بینک گارنٹی۔کی درخواست۔منعقد، جو بینک گارنٹی کو صرف مقدمے کی تاریخ سے سود کے ساتھ پیشگی رقم کی حد تک نافذ کرنے کا حقدار ہے۔

مجموع ضابطہ دیوانی، 1908:

دفعہ 11۔امر فیصل شدہ۔ابتدائی اور منفی معاملے کے طور پر زیر سماعت عدم فریق کا مسئلہ۔جس کی عدالت عالیہ نے تصدیق کی ہے۔منعقد ہوا: امر فیصل شدہ کا اصول لاگو ہوتا ہے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4613 آف 1997

1996 کے اے ایس نمبر 94 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 14.11.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایچ۔این۔سالوی اور اے۔وی۔رنگم۔

جواب دہندہ کی طرف سے ٹی۔ایل۔وی۔آئیر اور ایم۔پی۔ونود۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔ہم نے دونوں فریقوں کا مشورہ سنا ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل کیرالہ عدالت عالیہ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 14 نومبر 1996 کو 1996 کے اے ایس نمبر 394 میں دیا گیا تھا۔

تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ اپیل کنندہ نے مدعا علیہ کے خلاف 23 اپریل 1991 کے قرارداد کے مطابق بینک گارنٹی کو نافذ کرنے کے لیے مقدمہ دائر کیا جو اپیل کنندہ، میسرز فیز (انڈیا) لمیٹڈ، 3 مدورائی میلاکل روڈ، مدورائی اور میسرز وجے ایکسپورٹس 23/393، پنمپلی نگر، کوچی کے درمیان طے پایا تھا جس کے تحت اپیل کنندہ نے اس طرح اتفاق کیا تھا: "خام گری دار میوے کی خریداری اور برآمدات کے لیے پروسیسنگ کی مالی اعانت کے لیے، تیار کرنے والے کو مالی مدد کی ضرورت ہوتی ہے اور برآمد کنندہ نے بینک

گارنٹی کے ذریعے محفوظ کردہ خریداری ایڈوانس کے طور پر 30,00,000 روپے (صرف تیس لاکھ روپے) تک آگے بڑھنے پر اتفاق کیا ہے۔ 24" اپریل 1991 کو مدعا علیہان پنجاب اینڈ سندھ بینک، خریدار ایم/ایس فینز (انڈیا) کے حق میں گارنٹر کے ذریعے انجام دی گئی بینک گارنٹی نے عہد کیا کہ خریدار پیشگی رقم ادا کرے گا اور کوتاہی کی صورت میں، ثالثی کی شق کو لاگو کرنے کے علاوہ، بینک اس کی وصولی کے لیے بینک گارنٹی کو نافذ کرنے کا حقدار ہوگا۔ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ خریدار نے مذکورہ قرارداد کے تحت 20,00,000 روپے (صرف بیس لاکھ روپے) کی رقم تک پیش قدمی کی تھی۔ چونکہ میسرز و جے ایکسپورٹس، کوچی نے اس کی ادائیگی میں خلاف ورزی کی ہے، لہذا اپیل کنندہ نے مدعا علیہ- بینک کے خلاف بینک گارنٹی کی درخواست دائر کی جس میں سوٹ میں مذکور تمام آئٹمز سمیت روپے کی رقم شامل تھی۔ ٹرائل عدالت نے مقدمے کا فیصلہ سنایا اور اپیل میں عدالت عالیہ نے اسے یہ کہتے ہوئے الٹ دیا کہ چونکہ اپیل کنندہ کاجو کی پروسیسنگ کے استعمال کے لیے 30,00,000 روپے کی متفقہ رقم کو آگے بڑھانے میں ناکام رہا ہے، اس لیے وہ بینک گارنٹی طلب کرنے کا حقدار ہے۔

اس لیے سوال یہ ہے: کیا اپیل کنندہ میسرز و جے ایکسپورٹس کے ذریعے معاوضے کے لیے طے شدہ رقم کے لیے بینک گارنٹی طلب کرنے کا حقدار ہے۔ بینک گارنٹی درج ذیل ہے:

"اور جب کہ مذکورہ قرارداد کی شرائط وضوابط کے تحت اس بات پر اتفاق کیا گیا ہے کہ خریدار بیچنے والے کو قابل قبول بینک سے گارنٹی پیش کرنے پر مذکورہ قرارداد کے تحت فراہم کیے جانے والے کاجو کی خریداری/ پروسیسنگ کے لیے اسے استعمال کرنے کے لیے روپے (صرف تیس لاکھ روپے) کے بیچنے والے کو پیشگی رقم دے گا۔

اور جب کہ گارنٹر نے مذکورہ قرارداد کی شرائط وضوابط کے مطابق بیچنے والے کے حق میں پیشگی ادائیگی کی رقم کی ضمانت دینے پر اتفاق کیا ہے، اب یہ دستاویز گواہی دیتا ہے کہ مذکورہ قرارداد کی شرائط وضوابط کے مطابق اور خریدار کی طرف سے بیچنے والے کو پیشگی ادائیگی پر اتفاق کرتے ہوئے، گارنٹر اس طرح اتفاق کرتا ہے اور خریدار کو معاوضے کا وعدہ کرتا ہے تاکہ خریدار کو اس رقم کی حد تک معاوضہ دیا جا سکے جو مذکورہ رقم سے زیادہ نہ ہو۔) کسی بھی نقصان یا نقصان کے خلاف جو خریدار کو قرارداد کی کسی بھی شرائط وضوابط کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے برداشت کرنا پڑ سکتا ہے، بیچنے والا اور گارنٹر اس طرح مطالبہ پر اور خریدار کو بغیر کسی رکاوٹ یا تاخیر کے کسی بھی رقم کی ادائیگی کا عہد کرتے ہیں جو غیر مشروط طور پر 30,00,000 روپے (صرف تیس لاکھ روپے) سے زیادہ نہ ہو

جس کا خریدار کو نقصان یا نقصان کے طور پر پتہ چل سکتا ہے، بشرطیکہ پیشگی ادائیگی کے بعد گارنٹی نافذ ہو جائے۔ بیچنے والے اور گارنٹر کے کھاتے میں خریدار کے ساتھ درج ذیل قرارداد کیے گئے ہیں۔

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ اپیل کنندہ نے بیچنے والے میسرز وجے ایکسپورٹر کو 3000000 روپے (صرف تیس لاکھ روپے) کی رقم پیشگی دینے پر اتفاق کیا تھا تاکہ اسے کا جو کی خریداری کے لیے استعمال کیا جا سکے جو ان کے بینک گارنٹی پیش کرنے کے مذکورہ قرارداد کے تحت فراہم کیا جائے، یہاں مذکور خریدار اور برآمد کنندہ کے درمیان قرارداد کے لحاظ سے۔ دوسرے لفظوں میں، اپیل کنندہ کی طرف سے دی گئی ضمانت یہ تھی کہ خریدار کو ایک روپے تک کی رقم پیش کی جائے اور بیچنے والے یا خریدار کی طرف سے اس کی ادائیگی کی خلاف ورزی کی صورت میں، جیسا بھی معاملہ ہو، قرارداد کے تحت اپیل کنندہ بینک گارنٹی طلب کرنے کا حقدار ہے۔ مدعا علیہ کے فاضل وکیل شری وشوناتھ آئیر کا کہنا ہے کہ چونکہ اپیل کنندہ نے ادائیگی کے لیے متفقہ رقم ہونے کی وجہ سے روپے کی رقم پیشگی نہیں کی تھی، اس لیے اپیل کنندہ بینک گارنٹی طلب کرنے کا حقدار نہیں ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی وقت نہیں ملتی ہے۔ "تیس لاکھ تک" کے بیان محاورہ کے پیش نظر، جو بھی رقم پیشگی ہے اور اگر اس کی ادائیگی نہیں کی جاتی ہے، تو اس کی خلاف ورزی کرنے پر، اپیل کنندہ پیشگی رقم کی حد تک بینک گارنٹی کا فائدہ اٹھانے اور اسے نافذ کرنے کا حقدار ہے۔ اس طرح، 20,00,000 روپے (صرف بیس لاکھ روپے) کی رقم، تسلیم شدہ طور پر پیشگی تھی۔ اپیل کنندہ مقدمے کی تاریخ سے سود کے ساتھ بینک گارنٹی طلب کر کے اس کی وصولی کا حقدار ہے۔ شری وشوناتھ آئیر مزید دعوی کرتے ہیں کہ بیچنے والے کو دعویٰ میں فریق نہیں بنایا گیا تھا اور اس لیے یہ دعویٰ بیچنے والے کے عدم فریق کے لیے برا ہے کیونکہ وہ ایک ضروری اور مناسب فریق ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی وقت نہیں ملتی ہے۔ مانا جاتا ہے عدم فریق کے معاملے کو ابتدائی معاملے کے طور پر آزمایا گیا اور اسے مسترد کر دیا گیا۔ نظر ثانی پر، عدالت عالیہ نے اس کی تصدیق کی ہے۔ سی پی سی کا دفعہ 11 جس میں امر فیصل شدہ کے اصول کا تصور کیا گیا ہے، مدعا علیہ کی راہ میں حائل ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ بنا اخراجات کے۔

جی۔این۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24